بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

(الف)۔۔۔ کمپنی کی تشہیر کے لئے جو مختلف ذرائع اخبارات وجرائد ،سائن بورڈ وغیرہ کااستعمال کیاجاتاہے تواگران میں کوئی ناجائزاور جاندار کی تصویر نہیں ہوتی تو کمپنی کی تشہیر کے لئے ان ذرائع کا استعمال کرناجائزہے،البتہ ٹی وی میں جو شکلیں نظر آتی ہیں وہ چونکہ تصویر کے حکم میں نہیں ہیں،اس لئے اگر جائز مناظر، جائز طریقے سے دکھائے جائیں توان شکلوں کی وجہ سے ایساکرناناجائز نہیں ہو گا، بلکہ اس کے استعمال کی فی نفسہ گنجائش ہے۔

(ب)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ صورت میں دوکانداروں کو کمپنی کی پروڈکٹس کی فروختگی پر آمادہ کرنے کے لئے جو مختلف تحفے اور مصنوعات کے نمونے دیئے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ دینا جائزہیں:۔

(۱)دوکاندار حضرات سے جھوٹ نہ بولاجائے۔

(۲)دوکانداروں کوتحفے اور مصنوعات کے نمونے دے کراس بات پر ممنون یامجبور نہ کیاجائے کہ وہ اسی کمپنی کی دوائیں لکھیں گے،بلکہ ان کی صوابدید پر چھوڑدیاجائے کہ جس کمپنی کی دوائی وہ زیادہ مناسب سمجھتے ہوں اس کو لکھدیں،کیونکہ اگر دوکانداروں کوتحفے اور مصنوعات کے نمونے دے کراپنی کمپنی کی دوائی دینے پر مجبور کیاجائے گاتویہ رشوت بن جائے گی جو کہ ناجائزہے۔

(۳)دوکانداروں کوتحفے اور مصنوعات کے نمونے دینے کی وجہ سے دوائی کی قیمت میں اضافہ نہ کیا جائے۔

(۴)تحفے اور مصنوعات کے نمونے دینے کی وجہ سے دوائی کے معیار میں کمی نہ کی جائے(ماخذہٗ التبویب ۳۶:۸۲۴بتصرف)۔

لہٰذااگر مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں تودوکانداروں کوتحفے دیناجائزہے ورنہ ناجائز۔

**مشكاة المصابيح (٢ / ١١٨٠)**

وعن عبد الله بن عمرو قال: لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي. رواه أبو داود وابن ماجه

**(رد المحتار) (٥ / ٣٦٢)**

الرشوة بالكسر ما يعطيه الشخص الحاكم وغيره ليحكم له أو يحمله على ما يريد، جمعها ـــوفي الفتح: ثم الرشوة أربعة أقسام: منها ما هو حرام على الآخذ والمعطي وهو الرشوة على تقليد القضاء والإمارة. الثاني: ارتشاء القاضي ليحكم وهو كذلك ولو القضاء بحق؛ لأنه واجب عليه.

(ج)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ صورت میں کمپنی اپنی مصنوعات کی ترویج کے لئے جو مختلف انعامی اسکیمیں سوال میں ذکر کردہ ناموں "انعامی اسکیم"، "بونس اسکیم"، "دوکاندار کے لئے انعامی اسکیم"، "کوپن اسکیم"، "ریفل ڈرا"، "فوری انعامات" اور "بچوں کے کھیلوں پر انعام" کے نام سے متعارف کرتی ہے، توان تمام انعامی اسکیموں کا حکم یہ ہے کہ اگر مذکوہ کمپنی اپنی مصنوعات کو عام بازاری قیمت پر فروخت کرتی ہے اور انعامی اسکیموں کی وجہ سے مصنوعات کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کرتی، نیز ان اسکیموں میں شرکت کے لئے الگ سے کوئی فیس نہ جمع کرانی پڑتی ہو تو مذکورہ اسکیمیں اور ان سے انعام حاصل کرنا جائز ہے، لیکن اگر کمپنی انعامی اسکیموں کی وجہ سے مصنوعات کو عام بازاری قیمت سے زیادہ قیمت پر فروخت کرے اور کوئی انعام لینے کی نیت سے کمپنی کی مصنوعات خریدے تو یہ انعامی اسکیمیں اور ان سے حاصل ہونے والا انعام لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ مصنوعات کی قیمت عام بازاری قیمت سے زائد ہونے کی وجہ سے زائد قیمت جوئے اور قمار میں شامل ہو جائے گی جس کی وجہ سے زائد قیمت دینے والا انعام حاصل کرنے کی غرض سے اپنی زائد قیمت داؤ پر لگا رہا ہے اسی کا نام قمار اور جوا ہے جو کہ حرام اور ناجائز ہے (ماخذہٗ التبویب ۱۰۴۹:۲۱)۔

**الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٦ / ٤٠٣)**

لأن القمار من القمر الذي يزداد تارة وينقص أخرى، وسمي القمار قمارا لأن كل واحد من المقامرين ممن يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه، ويجوز أن يستفيد مال صاحبه وهو حرام بالنص

**بحوث فی قضایافقهیة معاصرة (ج٢ ص٢٣٩)**

الجوائز على شراء المنتجات ـــــوإن حكم هذه الجوائز أنها تجوز بشروط:
الشرط الاول: أن يقع شراء البضاعة بثمن مثله، ولايزاد فی ثمن البضاعة من أجل احتمال الحصول على الجوائز وهذا لأنه إن زاد البائع على ثمن المثل

فالمقدار الزائد إنمايدفع من قبل المشترى مقابل الجائزة المحتملة فصارت الجائزة بمقابل مالى فلم يبق تبرعا وإن هذا المقابل المالى إنماوقع المخاطرة فصارت العملية قمارا،أما إذا بيعت البضاعة بثمن مثلها، فإن المشترى قد حصل على عوض كامل للثمن الذى بذله، ولم يخاطر بشئ فالجائزة التى يحصل عليها جائزة بدون مقابل، فيدخل فى التبرعات المشروعة------------

**واللہ اعلم بالصّواب**

محمد رضوان جیلانی عفااللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۔ محرم الحرام۔ ۱۴۳۴ھ
۱۷۔ نومبر۔ ۲۰۱۲ء

’’انعامی اسکیم‘‘ تیار کرتی ہے ،اور ’’بونس اسکیم‘‘ جس میں دوکاندار کوادویات کی مخصوص تعداد کی خریداری پر اضافی دوادی جاتی ہے،اور دوکان دار کے لئے انعامی اسکیم جس میں دوکاندار کے لئے بونس کے علاوہ انعامی اسکیم متعارف کروائی جاتی ہے مثلاً کھانسی کے شربت کے بیس پیک خریدنے پر بونس کے علاوہ اس کوایک عدد کیلکولیٹر فری ملتاہے،اور’’ کوپن اسکیم‘‘جس میں ادویات کی مخصوص مقدار خریدنے پر دوکانداروں کانام اسکیم میں شامل کر لیاجاتاہے اور اس کوکوپن دیاجاتاہے اور لکی ڈرامیں جیتنے والے کوانعام دیاجاتاہے ،اور ’’ریفل ڈرا‘‘جس میں ایک خاص مالیت کی ادویات خریدنے پر خریدار کانام کی پرچی ریفل ڈرامیں ڈالی جاتی ہے اوردن کے اختتام پر قرعہ اندازی میں جس کانام نکلے اس کوانعام دیاجاتاہے،اور’’فوری انعامات‘‘جس میں ایک خاص مالیت کی ادویات خریدنے پر فوری انعام دیاجاتاہے،